تعارف: اسلامی تعلیمات کے فروغ اور اُن کی بقاء میں مدارس کا بڑا مقام ہے اور انھوں نے اس میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ وہ دنیا کے تقریباً تمام حصّوں میں انتہائی قابل قدر کام کر رہے ہیں۔ تاہم دور حاضر میں، خاص طور پر شمالی بھارت میں، اس میں عموماً بنیادی ضروری عصری تعلیم کی کمی ہے۔ وہ سینئر سیکنڈری درجہ تک حکومت کے ذریعہ منظور شدہ (NCERT) کورس کی تعلیم نہیں دے رہے ہیں۔ اس کی بہت سی وجوہات ہیں۔ مثلاً اگر وہ NCERT کورس کو شامل کرنے کے خواہش مند بھی ہوں تو ان کے پاس مدرسہ کی تعلیم کے موجودہ نظام میں اس کی گنجائش نہیں ہے۔ سب سے بڑی وجہ وقت، صلاحیت، مالی وسائل اور بنیادی سہولیات کی کمی ہے۔

حالانکہ حکومت رجسٹرڈ مدارس کو مالیاتی امداد فراہم کرتی ہے تاکہ اسلامی تعلیم کے ساتھ ان میں عصری تعلیم کی فراہمی کے لئے بنیادی ڈھانچے اور دیگر سہولتیں میسر ہو جائیں۔ بلاشبہ ان منصوبوں سے کچھ حد تک مدرسوں کی حیثیت کو بہتر بنانے میں مدد ملی ہے لیکن ایسی درس و تدریس کا نظام کا فقدان ہے جس میں اسلامی اور عصری تعلیم بیک وقت دی جاسکے۔ جس کی وجہ سے مدارس کو خاطر خواہ فائدہ حاصل نہیں ہو پا رہا ہے۔

ماڈل مدرسہ نظام (MMS) میں اس بات کی کوشش ہے کہ مدارس کا تعلیمی نظام اس درجہ بہتر ہو جائے کہ وہ اسلامی تعلیمات کے ساتھ ساتھ، سرکاری اور کمیونٹی کی امیدوں کو پورا کر سکیں اور وہاں اسلامی تعلیم کو کم کئے بغیر، حکومت سے منظور شدہ عصری تعلیم بھی دی جاسکے۔ بلکہ دونوں تعلیمات مزید بہتر اور اعلیٰ درجہ کی ہو سکیں۔ تمام پڑھائی چار (4) حصّوں میں نئی تعلیمی پالیسی (5+3+3+4) کے تحت ہوگی:

(1) ابتدائیہ - 5 سال؛ (2) پرائمری - 3 سال؛ (3) مڈل - 3 سال؛ (4) سینئر سیکنڈری (اعلیٰ ثانیہ) - 4 سال

طلباء اس مدت میں 3 کورس بیک وقت پورا کریں گے اور ان کی اسناد بھی حاصل کریں گے۔ یعنی مولوی، حفظِ قرآن اور سینئر سیکنڈری۔

اسی کے ساتھ ان میں چاروں زبانوں (اردو، عربی، انگریزی، اور ہندی) میں Listening, Speaking, Reading and Writing (LSRW) یعنی سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کی مطلوبہ صلاحیت پیدا ہوگی۔ آخری 2 سالوں میں یعنی سینئر سیکنڈری درجات میں طلباء فارسی اور سنسکرت بھی پڑھیں گے۔ یہاں اس بات کی وضاحت بہت ضروری ہے کی یہ پیٹیکس بذاتِ خود مدرسہ نہیں ہے بلکہ مدرسہ کی پڑھائی کو بہتر کرنے کا ایک نظام ہے تاکہ ان میں دونوں تعلیمات بیک وقت دی جاسکیں۔ اس نظام کے تحت مدارس کے علماء کی اس طرح تربیت کی جائیگی تاکہ وہ خود ہی Integrated/ Composite Teaching Methodology (بیک وقت کئی چیزیں ایک ساتھ پڑھانے کا طریقہ) کے ذریعہ مکمل مطلوبہ تعلیمی ضرورت کو پورا کر سکیں۔ اس نظام کے تحت زیادہ مالی وسائل بھی درکار نہیں ہوں گے۔

امید کرتے ہیں کہ اگر مدارس نے اس نظام کو اپنالیا تو ان سے فارغ ہونے والے طلباء مطلوبہ تمام خصوصیات سے لیس ہوں گے۔ اور وہ اس قابل ہوں گے کہ مدارس کے علاوہ کسی بھی شعبہ میں داخلہ لے کر اپنی صلاحیت میں مزید اضافہ کر سکیں اور اسلام کو ان شعبوں میں متعارف کرا سکیں۔ البتہ جو طلباء اپنی مرضی سے یہ طے کریں کہ وہ دینی تعلیم میں ہی تخصّص حاصل کر کے دین کی خدمت کریں گے وہ بڑے مدارس میں داخلہ لے کر اس ضرورت کو پورا کر سکیں گے۔

چونکہ یہ نظام سرکاری اور کمیونٹی کی امیدوں کو پورا کرے گا اور مدارس مالی اعتبار سے خود کفیل ہوں گے اس لئے ہم امید کرتے ہیں اور حکومت ہند سے اپیل بھی کرتے ہیں کہ ایک سنٹرل مدرسہ بورڈ (Central Madarsa Board) کی تشکیل کیجائے جہاں اس نظام کے تحت چلنے والے مدارس اور انکے Triple degree Program کو تسلیم (Recognize) کیا جائے تاکہ ملک و قوم کی ترقی میں ایک بڑی کامیابی حاصل ہو سکے۔ تمام دانشورانِ قوم و دردمندانِ ملت سے بھی گزارش ہے کہ وہ اپنے وثوق اور صلاحیتوں کا بھرپور استعمال اس ملّی ضرورت کو پورا کرنے میں فرمائیں۔

احباب القلم فاؤنڈیشن

دینیات کا یہ تعلیمی وتربیتی نصاب علمائے دین اور ماہرینِ تعلیم کی نگرانی اور مشوروں سے تیار کیا گیا ہے۔ انشاء اللہ یہ نصاب پرائمری درجہ کی دینی ضرورت کو پورا کرے گا۔ چونکہ یہ نصاب ماڈل مدرسہ کے لئے مرتب کیا گیا ہے جو Integrated/ Composite Teaching Methodology پر منحصر ہے تاکہ بچوں کو بیک وقت کئی مضامین پڑھائے جا سکیں اس لئے مدرسہ اور اسکول دونوں جگہ برابر کارآمد ہوگا۔

انشاء اللہ یہ نصاب بچوں کی اسلامی نقطۂ نظر سے کردار سازی میں بھی کافی مؤثر ثابت ہوگا۔ البتہ اس میں اساتذہ کو بڑا رول ادا کرنا پڑے گا۔ اسی لئے ان کی ٹریننگ بہت ضروری ہے۔ ماڈل مدرسہ نظام میں اساتذہ کی ٹریننگ کا باقاعدہ انتظام کیا گیا ہے تاکہ وہ اسلامی نقطۂ نظر سے کئی چیزیں ایک ساتھ پڑھا سکیں اور اس طرح تربیت کے لئے کافی وقت فارغ کر سکیں۔

اساتذہ کی ذمّہ داری یہ ہے کہ وہ اپنے طلباء کی بہترین تعلیم وتربیت فرمائیں۔ اس کے لئے بھرپور جدوجہد اور محنت کریں اور ساتھ ہی اللہ سے ان کے لئے دعاء بھی کریں کہ بچوں میں مندرجہ ذیل مطلوبہ صفات پیدا ہو جائیں اور وہ اچھے شہری بن سکیں:

- اللہ اور اس کے رسولؐ سے محبت اور ان کے اتباع کا شوق وجذبہ
- دین اور علم دین سے محبت، اس کا حصول، اس پر عمل اور اس کے فروغ کا ولولہ
- والدین اور اساتذہ کرام کا ادب واحترام
- بڑوں کی عزت اور چھوٹوں پر شفقت
- رشتہ داروں اور پڑوسیوں کے حقوق کی ادائے گی
- سنت کے موافق آداب ومستحبات کی رعایت کے ساتھ زندگی گزارنے کا شوق

انشاء اللہ ان صفات کے ساتھ بچے ملک وقوم کے لئے مایہ ناز سرمایہ ہوں گے اور ہم سب کے لئے صدقۂ جاریہ بن جائیں گے۔

والدین اور طلباء دونوں کے لئے یہ نصاب انشاء اللہ باعثِ راحت ہوگا کیونکہ یہ ان کی دونوں ضرورتوں کو پورا کرے گا۔ اس کے ذریعہ بچوں کا اسکول ومکتب کا دوگنا بوجھ اور والدین کا دوجگہ فیس کا خرچ بچ جائیگا۔ اچھی تعلیم وتربیت والے بچے جب ان مدارس سے نکلیں گے تو عوام اپنے بچوں کو ان مدارس میں پڑھائیں گے اور اچھی فیس بھی دینگے۔ اس طرح مدارس کی اقتصادی حالت بھی بہتر ہوگی اور انہیں در در جاکر چندہ کرنے کی ضرورت نہیں پیش آئے گی۔

مدارس کے تمام ذمّہ داروں سے درخواست ہے کہ وہ ماڈل مدرسہ کا نظام اپنے مدارس واسکول میں رائج فرمائیں تاکہ ان سے فارغ ہونے والے طلباء دینی وعصری دونوں تعلیمات کو بیک وقت حاصل کر سکیں اور اچھی تربیت کے ساتھ قوم وملت کے بہترین رہنما بن سکیں۔ یہ نصاب دینیات اسکولوں کے لئے بھی اتنا ہی کارآمد ہے جتنا مدرسوں کے لئے لہٰذا مروجہ اسکولوں میں بھی اس نصاب کو رائج کیا جا سکتا ہے۔

طالبِ دعاء

احباب القلم فاؤنڈیشن

پیش لفظ

نصاب کی خصوصیات

ماڈل مدرسہ نظامِ تعلیم میں دینی اور عصری دونوں کو بیک وقت پڑھائے جانے کا بندوبست کیا گیا ہے۔ دونوں تعلیمات کے معیار اور مقدار کو مزید بہتر اور اعلیٰ درجہ کا بنایا گیا ہے۔ اسی کے ساتھ ان میں چاروں زبانوں (اردو، عربی، انگریزی، اور ہندی) میں سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے یعنی LSRW (Listening, Speaking, Reading and Writing) کی مطلوبہ صلاحیت پیدا کرنے کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ دینیات کے اس تعلیمی و تربیتی نصاب کی مندرجہ ذیل خصوصیات ہیں:

- دینیات کا یہ تعلیمی و تربیتی نصاب پرائمری درجات کے لئے ہے۔ یعنی درجہ مبتدی سے شروع ہو کر درجہ پنجم تک مکمل ہو جائے گا۔
- ہر سال کے نصاب کے اسباق کی ہفتہ وار منصوبہ بندی (Lesson Plan) کر دی گئی ہے تاکہ پڑھانا آسان ہو جائے اور وقت کی پابندی کی جا سکے۔
- تدریسی عمل اور اساتذہ کی تربیت کے لئے Teaching Manual تیار کئے گئے ہیں تاکہ بچوں کو ان کی ذہنی استطاعت کے اعتبار سے پڑھایا جا سکے۔
- کتابوں کو رنگین بنا کر ان کو بچوں کے لئے پرکشش بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔
- اسباق میں مشقیں بھی شامل ہیں تاکہ اساتذہ کا کام آسان ہو جائے اور اکثر کام کلاس میں ہی پورا ہو جائے۔
- علاوہ ازیں مندرجہ ذیل عنوانات سے اسباق کے متعلق مزید معلومات فراہم کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ بچوں کے ذہن میں یہ چیزیں نقش ہو جائیں اور ان میں دین پر چلنے اور عمل کرنے کا شوق پیدا ہو۔ مزید یہ کہ ان کی عملی مشق سے ان کے والدین کو بھی دینی زندگی اپنانے کی ترغیب ہو:

سبق کی مشق	یاد رکھنے کی بات
عملی مشق	عمل کرنے کی بات
کیا آپ کو معلوم ہے؟	ضروری بات

پڑھانے کی شرائط

اس نصاب کو پڑھانے کے لئے مندرجہ ذیل شرائط ہیں جن کی رعایت ضروری ہے:

1. تمام تدریسی عمل کلاس کے اعتبار سے بلیک بورڈ یا سفید بورڈ کے ذریعہ ہو۔
2. تمام تدریس ماڈل مدرسہ کے ٹائم ٹیبل کے مطابق ہو۔ اس کا نمونہ کتاب کے آخری صفحات پر دیا ہوا ہے۔
3. پہلے ہی دن سے پڑھنے کے ساتھ لکھنا بھی لازمی ہے۔ جیسے نورانی قاعدہ جب پڑھائینگے تو اسے لکھوانا بھی ہوگا۔ تفصیل آگے دی ہوئی ہے۔
4. پہلے ہی دن سے عربی و انگریزی بولنے کی مشق کرائی جائے۔
5. تمام درس و تدریس Composite Teaching Methodology کے ذریعہ اسلامی پس منظر (Islamic Perspective) میں کی جائیگی۔
6. بچوں کو کہانی سنا کر پڑھایا جائے گا کیونکہ یہی قرآن و حدیث کا طریقہ ہے اور Modern Teaching Methodology کا بھی۔ اس سے بچوں میں شوق پیدا ہوگا۔
7. بچوں کی نفسیات (Psychology) کو سمجھ کر پڑھانا ہے۔ مار پیٹ نہیں کرنی ہے۔
8. اپنی زبان اور برتاؤ کا صحیح استعمال کرنا ہے تاکہ بچوں کی شخصیت کی نشو و نما (Personality Development) پر مثبت اثر مرتب ہو سکے۔
9. ایک کلاس میں تمام بچے ہم عمر ہونے چاہئیں۔ یعنی ان کی عمروں میں بہت زیادہ فرق نہیں ہونا چاہئیے۔
10. جو پڑھائیں اس کی عملی مشق ضرور کرائیں مثلاً وضو اور نماز کی مشق۔
11. پڑھانے سے قبل گزشتہ کی مختصر کارگزاری سنیں اور آج کے سبق پر عمل کرنے کی ترغیب دیں۔
12. گھر کا کام (Home Work) اور ڈائری دیکھنے کے لئے بھی کچھ وقت ضرور دیں۔
13. اسلامیات اور آداب زندگی کے مضامین بچّوں کو یاد کرانے ہیں اور کلاس میں بولنے اور تقریر کی مشق بھی بالکل شروع سے ہی کرانی ہے۔
14. حسبِ ضرورت TPI (Total Physical Interaction) کا بھی استعمال کریں۔ اس کی تفصیل آگے دی ہوئی ہے۔

پڑھانے کا طریقہ

اس کتاب کے آخری صفحات پر پڑھانے کا طریقہ، ٹائم ٹیبل اور Lesson Plans (اسباق کے ہفتہ وار ترتیب) دئے ہوئے ہیں۔ ان کو ضرور پڑھئے اور اس کے مطابق تدریسی عمل کو کیجئے تاکہ ماڈل مدرسہ نظام کے تحت پڑھائی کا خاطر خواہ فائدہ ہو سکے۔

شمسی کیلنڈر کے اعتبار سے ایک سال 365 دن کا ہوتا ہے اور قمری اعتبار سے 355 دن کا۔ لیکن اسکول و مدارس میں ان سب دنوں میں پڑھائی نہیں ہوسکتی ہے کیونکہ بہت سا وقت چھٹیوں میں اور دوسرے کاموں مثلاً داخلے، امتحانات، امتحانات کی کاپیوں کی جانچ اور ہفتہ واری تعطیلات میں لگ جاتے ہے۔ اوسطاً 240 دن ہی پڑھائی ہوپاتی ہے۔ موجودہ نصاب بھی اسی اوقات کے اعتبار سے مرتب کیا گیا ہے۔ جو 40 ہفتوں یعنی 240 دن پر مشتمل ہے۔ اس کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:

Terms حصّے	پڑھائی	Revision	پڑھائی/یادور (Revision)	کل ہفتے	کل دن	امتحان
ہفتے					دن	
اول (1)	6+1	1+1	1+1	10=7+3	60	کلاس ٹیسٹ
دوم (2)	6+1	1+1	1+1	10=7+3	60	کلاس ٹیسٹ
ششماہی امتحان						
سوم (3)	6+1	1+1	1+1	10=7+3	60	کلاس ٹیسٹ
چہارم (4)	6+1	1+1	1+1	10=7+3	60	کلاس ٹیسٹ
			کل:	40	240	
سالانہ امتحان						

یہ نصاب 40=10x4 ہفتے یعنی 240 دن کے لئے مرتب کیا گیا ہے جو نصاب کے اعتبار سے کافی زیادہ ہے۔ حالانکہ اس کو کم وقفہ میں بھی پورا کیا جاسکتا ہے۔ لیکن کوشش کی جائے کہ اسی وقفہ کے دوران پڑھائی اچھی طرح پوری ہوجائے۔ بچوں کی صلاحیت اور حالات کے اعتبار سے حسبِ ضرورت وقفہ کو adjust کرلیں۔ اسباق کو یاد رکھنے کے لئے اس کا دہرانا لازمی ہے۔ اس کے مختلف مراحل ہیں جن کی تفصیلات اور طریقۂ کار پچھلے صفحہ پر بیان کیا گیا ہے۔ اس کی رعایت سے اس سب کے لئے ایک پروگرام بنانا کر روزانہ، ہفتہ وار، مہینہ وار اور سالانہ دہرانے کا دائرہ (cycle) کو مکمل کرنا ہے۔ تاکہ سارے مضامین ازبر رہیں۔

نوٹ: درجہ مبتدی کا Lesson plan (اسباق کے ہفتہ وار ترتیب) کتاب کے آخر میں دی ہوئی ہے۔

اسباق کو چار Terms (حصّوں) میں بانٹا گیا ہے۔ ہر Term (حصہ) 10 ہفتوں پر مشتمل ہے۔ ہر حصہ کے 7 ہفتوں میں ہفتہ وار جو کچھ پڑھانا ہے اسے لکھ دیا ہے۔ اس کے بعد کے دو ہفتوں میں اسباق کو دہرانا اور اگر کچھ کمی رہ گئی ہو تو اس کو پورا کرنا ہے۔ Term کے دسویں ہفتے (20،10، 40،30ویں) کے آخری سینچر کو اس گروپ کا (کلاس ٹیسٹ) امتحان ہوگا۔ 20 دیں ہفتے کے آخر میں ششماہی امتحان اور 40 ویں ہفتے کے آخر میں سالانہ امتحان ہوگا۔ (اسی کو اوپر کی ٹیبل میں بھی دکھایا گیا ہے۔)

نظام الاوقات (Time Table) برائے پرائمری درجات

فہرست	اوقات*	وقفہ*	Subjects مضامین	
1	8:10-8:00	10منٹ	دعاءAssembly	جماعت مبتدی
2	8:40 -8:10	30منٹ	قرآن / نورانی قاعدہ مع مخارج	یہ دونوں periodsایک ساتھ ہوں گے۔
3	9:10-8:40	30منٹ	عربی اردو کی تختی لکھنا اور حروف کو جوڑنے اور لکھنے کی مشق	
4	9:40-9:10	30منٹ	اسلامیات	یہ دونوں periodsایک ساتھ بھی ہوسکتے ہیں۔
5	10:10-9:40	30منٹ	آدابِ زندگی	
6	11:10-10:10	60منٹ	ڈرائنگ وComputer/ Modelling/ Physical Training/ Interval/ خوشخطی وغیرہ (یہاں اردو / ہندی بولنا منع ہے۔ ساری گفتگو عربی اور انگریزی ہی میں ہوگی)	
7	11:50-11:10	40منٹ	اردو / ہندی	
8	12:30-11:50	40منٹ	انگریزی / عربی	
9	1:10-12:30	40منٹ	ریاضی / سائنس	
10	1:30-1:10	20منٹ	نمازِ ظہر اور نماز کی مشق	
11	مدرسہ کی تعلیم کا کل وقفہ: 5 گھنٹے 20منٹ			
رات کو سونے سے قبل محاسبہ اور ڈائری لکھنا جس میں دن بھر کے کام خصوصاً نمازوں کی ادائیگی کی رپورٹ شامل کرنا۔				
یہ ٹائم ٹیبل کا ایک مثالی نمونہ ہے جس کی افادیت کو پرکھا جاچکا ہے۔ البتہ اگر شدید ضرورت ہو تو بدلا بھی جاسکتا ہے۔				

نوٹ:

1. یہ اوقات موسم گرما کے اعتبار سے ہیں۔ موسم سرما میں ان کو حسب ضرورت تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ آسان یہ ہے کہ اوقات 8:30 بجے سے 2:00 بجے تک کر دیے جائیں۔
2. تمام تدریسی عمل اس ٹائم ٹیبل سے اور Class Room Teaching کے اعتبار سے کیا جائے گا۔
3. درجہ مبتدی کا Lesson plan (اسباق کے ہفتہ وار ترتیب) اگلے صفحات پر موجود ہے۔
4. جہاں بچے ہوسٹل میں رہتے ہیں وہاں کے لئے مدرسہ (اسکول) سے قبل اور بعد دونوں کا بھی ٹائم ٹیبل بنادیا گیا ہے جو کتاب کے آخر میں موجود ہے۔
5. جو بچے ہوسٹل میں نہیں رہتے ان کے والدین کو بھی اس پر آمادہ کیا جائے کہ وہ گھر پر بھی ان اوقات کی پابندی کریں تاکہ اچھی تعلیم وتربیت ہوسکے۔